



شمارہ نمبر: 3

ماہ امام: 1394 ہجری ششی، بہ طبق مارچ 2015ء

جلد نمبر 17

زیرِ گرفتاری:۔ نیشنل صدر لجہ امام اللہ جمنی: محترم امامت ایکی احمد صاحبہ۔ سیکرٹری اشاعت: محترمہ فوزیہ بشری صاحبہ۔ معاونہ: درشیان احمد صاحبہ، محمودہ احمد صاحبہ۔

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت کے ستر ہزار لوگ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوئے۔ یہ لوگ ہونگے جو دوسروں کے عیوب کی تلاش میں لگنے پڑتے، اور نہ ہی فال لینے والے ہوئے۔ بلکہ اپنے رب پر توکل کرنے والے ہوئے میں لگنے پڑتے، اور نہ ہی فال لینے والے ہوئے۔ (بخاری کتاب الرفاق باب یدخل الجنة سبعون الفا)

القرآن الحکیم

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجَلَّ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيهِمُ الْأَيْتُونَ زَادُهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (سورة الانفال: ٣)

ترجمہ: مومن صرف وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اُس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کو ایمان میں بڑھاتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔ (ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسکن العالیہ رحمہ اللہ تعالیٰ)

عفو ہی ایک اخلاقی قوت ہے۔

”اس کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا غنو کے لائق ہے یا نہیں۔“
”غمّم دو قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی حرکت ایسی سرزو ہو جاتی ہے جو غصہ تو دلاتی ہے، لیکن وہ معافی کے قابل ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کی

کسی شرارت پر چشم پوشی کی جاوے اور ان کو معاف کر دیا جاوے تو وہ زیادہ دلیر ہو کر مزید نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
عفو اور درگزر کی عادت ڈالوا اور صبرا اور حلم سے کام لو۔
تم آپس میں جلد صلح کرو۔

کے لئے سب پر حرم کروتا آسمان سے تم پر حرم ہو۔ آؤ میں تمہیں

ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کیفیوں اور حسدوں کو

چھوڑو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ۔“

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خداوند جلد 17 ص 14، ایڈیشن 2008)

نرم اور مہذبانہ انداز گفتگو: ”میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کار بند ہوں۔ اور چاہئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور لٹھٹھے اور بُنی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات غفو اور درگذر کی عادت ڈالوا اور صبرا اور حلم سے کام لوا کر کی پر ناجائز طریق سے جملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو زم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہشیار ہو کہ سفاہت کا ساتھ تمہارا مقابلہ ہو ہو در نہ تم بُھی دیے ہی ٹھہر و گے جیسا کہ وہ ہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 47, 48)

آپس میں جلد صلح کرو: ”تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشوں کو نکھلہ شریر ہے وہ

انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر ارضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نسوانیت ہر ایک پہلو

سے چھوڑو اور پاہی ناراضی جانے دو اور سچ ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تو تم بخشش جاؤ۔ نسوانیت کی فربہ چھوڑ

دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔“

(کشی نوح۔ روحانی خداوند جلد نمبر 19 ص 12، ایڈیشن 2008)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انگوٹھیاں

حضرت قرآن نبی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد ایم اے فرماتے ہیں:-

بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ ”خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین انگوٹھیاں تھیں۔ ایک آئیس اللہ بکاف عبده والی جس کا آپ نے کئی جگہ اپنی تحریریات میں ذکر کیا ہے یہ سب سے پہلی انگوٹھی ہے جو دعویٰ سے بہت عرصہ پہلے تیار کرائی گئی تھی۔ دوسرا وہ انگوٹھی جس پر آپ کا الہام گرسٹ لک بیڈی رحمتی و قدرتی الخ درج ہے۔ یہ آپ نے دعویٰ کے بعد تیار کروائی تھی اور یہ بھی ایک عرصہ تک آپ کے ہاتھ میں رہی۔ الہام کی عبارت نبیتی بھی ہونے کی وجہ سے اس کا نگینہ سب سے بڑا ہے۔ تیسرا وہ جو آخری صالحین میں تیار ہوئی اور جو دعویٰ کے بعد تیار نہیں کروائی بلکہ کسی نے آپ سے عرض کیا کہ میں حضور کے واسطے ایک انگوٹھی تیار کروانا چاہتا ہوں اس پر کیا لکھواں حضور نے جواب دیا ”مولابس“ چنانچہ اس شخص نے یہ الفاظ لکھوا کر انگوٹھی آپ کو پیش کر دی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت ایک شخص نے یہ انگوٹھی آپ کے ہاتھ سے اتاری تھی پھر اس سے والدہ صاحبہ نے واپس لے لی۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے ایک عرصہ بعد والدہ صاحبہ نے ان تیوں انگوٹھیوں کے متعلق ہم تیوں بھائیوں کے لئے قریب ہوا۔ آئیس اللہ بکاف عبده والی انگوٹھی بڑے بھائی صاحب یعنی حضرت خلیفۃ المسکن ثانی کے نام لکی۔ گرسٹ لک بیڈی رحمتی و قدرتی (تدکرہ صفحہ ۲۸۸ حاشیہ مطبوعہ ۲۰۰۳ء) والی خاکسار کے نام اور ”مولابس“ والی عزیزم میاں شریف احمد صاحب کے نام لکی۔ ہمشیر گان کے حصہ میں دو اور اسی قسم کے تمرک آئے۔ (سیرت المہدی: حصہ اول حکایت 16 صفحہ 13-14، ایڈیشن 2008ء)

